18
سلسلة الكتاب والحكمة

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْ أَيَّامٍ مَّعْدُوْدَاتٍ [البقرة: 203]

اللہ جل جلالہ کے پسندیدہ ایام

عشرہ ذوالحجہ کے فضائل، اعمال اور خصائص



تالیف

حافظ شفیق الرحمٰن زاہد

ناشر

شعبہ تحقیق وتالیف
الحکمۃ انٹرنیشنل



www.alhikmahinternational.com
D.1-5 ٹاؤن شپ، نزد پائپ سٹاپ، مادرِ ملت روڈ، لاہور، پاکستان

سلسلة الکتاب و الحکمة 18

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ [البقرة: 203]

اللہ جل جلالہ کے پسندیدہ ایام

عشرہ ذوالحجہ کے فضائل، اعمال اور خصائص



تالیف
حافظ شفیق الرحمن زاہد

ناشر



الحکمة انٹرنیشنل

www.alhikmahinternational.com

D.1-5 ٹاؤن شپ، نزد پائپ سٹاپ، مادرِ ملت روڈ، لاہور، پاکستان

میری اس کاوش کا

انتساب

اپنی مادرِ علمی

جامعہ لاہور الاسلامیہ

کے نام......!

کہ جس کی علمی آغوش، روحانی ماحول اور عملی ترغیب

کے ذریعے

میں آج علم اور علماء کی خدمت کی سعادت سے بہرہ مند ہوں

ربِ کریم تا قیامت اس علمی مرکز سے حکمت و دانش کا چشمہ جاری رکھے

اور ہماری ان ادنیٰ سی کاوشوں کو

شرفِ قبولیت بخشے اور مزید توفیق سے نوازے۔ آمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عشرہ ذوالحجہ کے فضائل، اعمال اور خصائص

اللہ تعالیٰ نے ہم سب کو اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے اور اس کے لیے کچھ ایسے مواسم کا انتخاب فرمایا ہے جن میں عبادت باقی ایام کی بہ نسبت زیادہ افضل ہوتی ہے، جیسا کہ رمضان المبارک، یوم عرفہ، شب قدر اور ذوالحجہ کے پہلے عشرہ میں عبادت کو خاص فضیلت حاصل ہے۔

اللہ رب العزت کی جانب سے یہ نیکیوں کے موسم اسی لیے ہیں تاکہ اس کے بندے نیکیوں کے ان مواسم کو غنیمت جانیں اور کم وقت میں زیادہ سے زیادہ نیکیاں کر کے اجر عظیم حاصل کریں، ان مبارک عشروں میں سے ایک عشرہ ذوالحجہ ہے، جو بڑا ہی بابرکت اور عظمت والا ہے۔

بعض اہل علم کے نزدیک ذوالحجہ کے پہلے دس دن رمضان المبارک کے آخری دنوں سے بھی افضل ہیں مگر صد افسوس کہ اکثر مسلمانوں کو ان فضائل کا علم اور شعور تک نہیں ہے، اکثر کو تو پتہ ہی نہیں کہ ذوالحجہ کا مہینہ کب شروع ہوا اور اس مہینہ میں اعمال کی قدر و قیمت کیا ہے؟ چنانچہ وہ زندگی کے قیمتی اوقات جن کو نبی ﷺ نے "أفضل أيام الدُّنيا" قرار دیا ہے؛ ضائع کر دیتے ہیں، یقیناً ہمارے لیے افسوس اور انتہائی فکر کی بات ہے۔

عشرہ ذوالحجہ کی فضیلت قرآن پاک کی روشنی میں

عشرہ ذوالحجہ اسلامی سال کا بارہواں اور آخری قمری مہینہ ہے جس کا معنی حج والا سال یا مہینہ

* عشرہ ذوالحجہ کی وجہ تسمیہ

جیسا کہ حج سال میں ایک ہی بار ہو سکتا ہے جو کہ اس مہینے میں کیا جاتا ہے اس

لیے اسے ذوالحجہ کہا جاتا ہے۔

✱ سب سے زیادہ بابرکت ایام

ذوالحجہ کے پہلے دس دن سال بھر کے دنوں میں سب سے زیادہ برکت اور فضیلت والے ایام ہیں، ان کا مقام ومرتبہ بہت بلند ہے، ان میں نیکیاں کمانے کے متعدد مواقع ہیں، ان کی فضیلت کے قرآن وسنت میں سارے دلائل ہیں۔

1......عشرہ ذوالحجہ کی اللہ تعالیٰ نے قسم کھائی ہے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَالْفَجْرِ وَلَيَالٍ عَشْرٍ﴾ [سورۃ الفجر: ۱۔۲]

''قسم ہے فجر کی اور دس راتوں کی!''

اکثر مفسرین کا قول ہے کہ ان دس راتوں سے مراد ذوالحجہ کی پہلی دس راتیں ہیں اور بہت سارے سلف وخلف کا یہی قول ہے۔

2......حج کے تمام فرائض عشرہ ذوالحجہ میں ہیں

❀ سورۃ الکوثر میں بیشتر مفسرین کے نزدیک دس ذوالحجہ کی نماز فجر، یا نماز عید مراد ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ﴾ [سورۃ الکوثر: ۲]

''پس تم اپنے رب ہی کے لیے نماز پڑھو اور قربانی کرو۔''

3......دین اسلام کی تکمیل

اسی عشرہ میں یوم عرفہ کو اللہ تعالیٰ نے دین اسلام کو مکمل کیا اور اہل اسلام پر اپنی نعمت کو پورا فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا﴾ [سورۃ المائدہ:۳]

''آج میں نے تمہارے دین کو تمہارے لیے مکمل کر دیا ہے اور اپنی نعمت تم پر تمام

کر دی ہے اور تمہارے لیے اسلام کو تمہارے دین کی حیثیت سے قبول کر لیا ہے۔
(لہٰذا احرام وحلال کی جو قیود تم پر عائد کر دی گئی ہیں ان کی پابندی کرو)"

ان تصریحات سے معلوم ہوا کہ ذوالحجہ کے پہلے دس دنوں کی فضیلت قرآن مجید سے صریحاً ثابت ہے۔

عشرہ ذوالحجہ کی فضیلت احادیث کی روشنی میں

نبی ﷺ نے مختلف احادیث میں عشرہ ذوالحجہ کی فضیلت واہمیت بیان فرمائی ہے اور ان دنوں کو" أفضل أيام الدنيا " کہا ہے، اسی لیے آپ ﷺ نے ان دنوں میں نیک اعمال زیادہ سے زیادہ کرنے کی ترغیب دی ہے۔

❀ دنیا کے افضل ترین دن

عشرہ ذوالحجہ کے پہلے دس ایام ان کا ایک ایک لمحہ، منٹ، سیکنڈ انتہائی قیمتی ترین ہے، یہ ایام اللہ تعالیٰ کی طرف سے خصوصی پیشکش (اسپیشل آفر) ہے جو سال کے بقیہ دنوں میں حاصل نہیں ہے، یہ نیکیوں میں مقابلہ کرنے کا وسیع میدان اور سنہرا وقت ہے۔

❀ نبی ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ أَفْضَلَ أَيَّامِ الدُّنْيَا أَيَّامُ الْعَشْرِ))

"دنیا کے سارے ایام کے مقابلے میں دس دن (عشرہ ذوالحجہ) سب سے افضل ہیں۔"

(صحيح الترغيب والترهيب: ١١٥٠)

❀ دوسرے مقام پر فرمایا:

((مَا مِنْ أَيَّامٍ، الْعَمَلُ الصَّالِحُ فِيهَا أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ، مِنْ هَذِهِ الْأَيَّامِ يَعْنِي الْعَشْرَ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ؟ قَالَ: وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، إِلَّا رَجُلٌ خَرَجَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ، فَلَمْ يَرْجِعْ مِنْ ذَلِكَ بِشَيْءٍ))

''عشرہ ذوالحجہ میں کیے گئے عمل صالح سے زیادہ کوئی عمل اللہ کے نزدیک محبوب نہیں، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین نے عرض کیا: اے اللہ رسول! (دوسرے دنوں میں کیا ہوا) جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دوسرے دنوں میں کیا ہوا جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں، ہاں مگر وہ شخص جو اپنی جان و مال کے ساتھ (راہِ جہاد) میں نکلے اور کچھ واپس لے کر نہ آئے یعنی شہید ہو جائے۔''

(سنن أبی داود: ۱۷۲۷)

اہم نکتہ

اس حدیث پر ذرا غور کریں کہ ایسی ہمت کس میں ہے کہ وہ جان، مال سب کچھ اللہ کی راہ میں قربان کر دے؟ اس کے مقابلے میں یہ کس قدر آسان ہے کہ اللہ کی طرف سے دی گئی اس خصوصی پیشکش سے فائدہ اٹھاتے ہوئے عشرہ ذوالحجہ میں نیک اعمال کے ذریعہ اپنا دامنِ مراد بھر لیا جائے۔!!

❀ عام دنوں کی نسبت جہنم سے آزادی کا دن

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَـا مِنْ يَوْمٍ اَكْثَرَ مِنْ اَنْ يُعْتِقَ اللّٰهُ فِيهِ عَبْدًا مِنَ النَّارِ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ))

''کوئی دن ایسا نہیں، کہ اس میں اللہ تعالیٰ عرفات کے دن سے زیادہ لوگوں کو جہنم کی آگ سے آزاد کرتا ہو۔''

(صحيح مسلم: ۱۳٤۸)

❀ سال بھر سے افضل دن

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّ أَعْظَمَ الْأَيَّامِ عِنْدَ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَوْمُ النَّحْرِ، ثُمَّ يَوْمُ الْقَرِّ))

''اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ عظمت واحترام والا دن یوم النحر (دس ذوالحجہ قربانی کا دن) ہے پھر اس کے بعد گیارہ ذوالحجہ کا دن ہے۔''

(سنن ابی داؤد:۱۷٦۵)

❀ دوسرے مقام پر یوں فرمایا:

((مَا مِنْ عَمَلٍ أَزْكٰى عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا أَعْظَمَ أَجْرًا مِنْ خَيْرٍ يَعْمَلُهُ فِي عَشْرِ الْأَضْحٰى))

''اللہ عزوجل کے نزدیک عشرہ ذوالحجہ میں نیک عمل کرنے سے زیادہ پاکیزہ اور زیادہ ثواب کا حامل کوئی عمل نہیں۔''

(سنن الدارمی:۱۸۱۵)

❀ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ

آپ سے جب سوال کیا گیا کہ رمضان المبارک کا آخری عشرہ زیادہ مبارک ہے یا ذوالحجہ کا پہلا عشرہ؟ آپ نے جواب دیتے ہوئے فرمایا: رمضان المبارک کی آخری دس راتیں ذوالحجہ کی پہلی راتوں سے زیادہ افضل ہیں، اس لیے کہ اس میں لیلۃ القدر ہے جو تمام راتوں کی سردار ہے، اور ذوالحجہ کے پہلے دس دن رمضان کے آخری دس دنوں سے زیادہ مبارک ہیں کیونکہ ان دنوں میں یومِ عرفہ واقع ہے، جو کہ تمام دنوں میں سب سے زیادہ افضل واشرف ہیں۔''

(مجموع الفتاویٰ)

بہرکیف عشرہ ذوالحجہ کے فضائل بہت ہیں، ایک مسلمان کو چاہیے کہ ان مبارک دنوں کو غنیمت سمجھے، انھیں یوں ہی ضائع ہونے سے بچائے، ان میں ہر چھوٹی، بڑی نیکی میں سبقت لے جانے کی حسب استطاعت کوشش کرے۔

عشرہ ذوالحجہ کے مستحب اعمال

قرآن پاک اور احادیث مبارکہ میں عشرہ ذوالحجہ میں جن اعمال کے کرنے کی

فضیلت آئی ہے، وہ مندرجہ ذیل ہے:

1......تجدیدِ ایمان

ایمان اس کائنات کی سب سے بڑی دولت ہے کوئی عمل بھی اس کا بدیل نہیں ہے اور فتنوں کے اس دور میں تو ہمیں تجدید ایمان کی بار بار ضرورت ہے۔

❁ ابو عمرو سفیان بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

((قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، قُلْ لِي فِي الْإِسْلَامِ قَوْلًا لَا أَسْأَلُ عَنْهُ أَحَدًا غَيْرَكَ ؟ قَالَ: قُلْ: آمَنْتُ بِاللهِ، ثُمَّ اسْتَقِمْ))

''میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا: مجھے اسلام کے بارے میں کوئی ایسی بات بتادیجئے جس کے متعلق میں آپ کے سوا کسی اور سے نہ پوچھوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''کہو میں اللہ پر ایمان لایا پھر اس پر ٹھیک ٹھیک قائم رہو۔''

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دو جامع کلمات میں ایمان اور اسلام کے تمام معانی ومفاہیم کو سمیٹ دیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابی کو حکم دیا کہ اپنی زبان اور دل سے ایمان کی تجدید کریں، اطاعت وفرماں برداری کے کاموں پر ڈٹ جائیں، اللہ ورسول کی نافرمانی اور خلاف ورزی، اسی طرح شرک وکفر اور بدعات وخرافات سے دور رہیں۔

(صحيح مسلم : ٣٨)

2......فرائض کے ذریعہ قرب الٰہی

اسلام وایمان کے بعد سب سے بڑی نیکی نماز ہے اس لیے ہمیں اپنے آپ کو سب سے پہلے فرائض کا پابند بنانا چاہیے کیونکہ یہ قرب الٰہی کا عظیم ذریعہ ہے۔

❁ حدیث قدسی میں ہے:

((وَمَا تَقَرَّبَ إِلَيَّ عَبْدِيْ بِشَيْءٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِمَّا افْتَرَضْتُهُ عَلَيْهِ))

''اور میرا بندہ جن جن عبادتوں سے میرا قرب حاصل کرتا ہے، ان میں کوئی

عبادت مجھ کو اس سے زیادہ پسند نہیں ہے جو میں نے اس پر فرض کی ہے۔"

(صحیح البخاری: ٦٥٠٢)

3......بارہ سنتوں کے ذریعہ جنت میں گھر

فرائض کے ساتھ ساتھ سنتوں کی بھی حفاظت کرنی چاہیے اس عمل کی وجہ سے اللہ تمہارے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔

❁ نبی ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الجَنَّةِ: أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ المَغْرِبِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ العِشَاءِ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ صَلَاةِ الْغَدَاةِ))

"جس شخص نے رات اور دن میں ۱۲ رکعت (سنن) ادا کیں، جنت میں اس کے لیے گھر بنا دیا جاتا ہے: چار رکعات ظہر سے پہلے، دو بعد میں، دو رکعات مغرب کے بعد، دو عشاء کے بعد اور دو صبح کی نماز سے پہلے۔"

(سنن الترمذی: ٤١٥)

4......کثرتِ نوافل سے محبت الٰہی

کثرت سے نوافل ادا کرنے چاہیے کیونکہ اس عمل کی وجہ سے اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا۔

❁ حدیث قدسی میں ہے:

((وَمَا يَزَالُ عَبْدِي يَتَقَرَّبُ إِلَيَّ بِالنَّوَافِلِ حَتَّى أُحِبَّهُ،))

"میرا بندا ہمیشہ نفلوں کے ذریعہ میرا قرب حاصل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ میں اسے اپنا محبوب بنا لیتا ہوں۔"

(صحیح البخاری: ٦٥٠٢)

5......نماز اشراق ادا کرنا

نبی ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ صَلَّى الغَدَاةَ فِي جَمَاعَةٍ ثُمَّ قَعَدَ يَذْكُرُ اللَّهَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ كَانَتْ لَهُ كَأَجْرِ حَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ ، تَامَّةٍ تَامَّةٍ تَامَّةٍ))

''جس شخص نے صبح کی نماز باجماعت ادا کی اور وہی بیٹھ کر سورج نکلنے تک اللہ کا ذکر کرتا رہا، پھر اس نے نماز اشراق کی دو رکعات ادا کیں تو اس کے لیے مقبول حج اور عمرہ کا پورا پورا ثواب لکھ دیا جاتا ہے، آپ ﷺ نے یہ تین دفعہ ذکر کیا۔''

(سنن الترمذی: ٥٨٦)

6......تلاوت کلام پاک

عشرہ ذوالحجہ میں کثرت سے قرآن مجید کی تلاوت کا اہتمام کریں اور ایک دو مرتبہ کلام پاک کی تکمیل کریں۔

❁ ارشاد باری تعالیٰ ہے

﴿اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ﴾

''جو کتاب آپ کی طرف وحی کی گئی ہے اسے پڑھئے اور نماز قائم کریں''

7......نبی مہربان ﷺ پر درود سلام

نبی مہربان ﷺ پر کثرت سے درود پڑھیں خصوصاً جمعہ والے دن۔

✱ ایک مرتبہ درود شریف پڑھنے پر اللہ تعالیٰ کی دس رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔

❁ نبی ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ وَاحِدَةً ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا))

جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔
(صحیح مسلم: ٤٠٨)

✱ ایک مرتبہ درود شریف پڑھنے پر دس گناہ معاف ہوتے اور مزید دس درجات بلند کر دیے

جاتے ہیں۔

❁ نبی ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ وَاحِدَةً، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ، وَحَطَّ عَنْهُ عَشْرَ خَطِيْئَاتٍ، وَرَفَعَ عَشْرَ دَرَجَاتٍ))

(صحيح الجامع : ٦٣٥٩)

"جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے، اس کے دس گناہ مٹا دیتا اور اس کے دس درجات بلند کر دیتا ہے۔"

* درود شریف کثرت سے پڑھا جائے تو پریشانیوں سے نجات ملتی ہے۔

(سنن الترمذی :٢٤٥٧)

8......بال، ناخن وغیرہ نہ کاٹنا

کوئی شخص قربانی کا ارادہ رکھتا ہو اور ذوالحجہ کا مہینہ شروع ہو جائے تو اسے چاہیے کہ قربانی کرنے تک اپنے ناخن بال وغیرہ نہ کاٹے، کیونکہ حدیث پاک میں اس سے منع کیا گیا ہے۔

❁ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((مَنْ كَانَ لَهُ ذِبْحٌ يَذْبَحُهُ فَإِذَا أُهِلَّ هِلَالُ ذِي الْحِجَّةِ، فَلَا يَأْخُذَنَّ مِنْ شَعْرِهِ، وَلَا مِنْ أَظْفَارِهِ شَيْئًا حَتّٰى يُضَحِّيَ))

"جو شخص قربانی کرنے کا ارادہ رکھتا ہو اور اس کے پاس جانور بھی موجود ہو پس ذوالحجہ کا چاند طلوع ہو جائے تو اس کو چاہیے کہ وہ قربانی کرنے تک اپنے بال یا ناخن نہ تراشے۔"

(صحيح مسلم :١٩٧٧)

جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ اگر کسی شخص کے پاس قربانی کی طاقت نہیں تو وہ قربانی والے دن اپنے ناخن اور بال وغیرہ کاٹ لے تو اسے قربانی کا ثواب ملے گا تو یہ

بات درست نہیں کیونکہ اس کی دلیل سنن ابی داود کی ایک ضعیف روایت ہے جو قابل حجت نہیں ہے۔(سنن أبی داود: ٢٧٨٩)

9......حج وعمرہ کی ادائیگی

عشرہ ذی الحجہ میں کئے جانے والے تمام نیک اعمال میں سے افضل عمل حج بیت اللہ اور عمرہ کی ادائیگی ہے اور اس کی جزا جنت ہے۔اگر کوئی آدمی صاحب استطاعت ہے تو اس کو زندگی میں کم ازکم ایک مرتبہ حج ضرور کرنا چاہیے، بصورت دیگر اس کے اسلام کی بنیاد اور عمارت کمزور ہے جس کا اُسے کسی بھی وقت نقصان ہوسکتا ہے۔

❁ حضور اکرم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے

((الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا ، وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ))

''ایک عمرہ دوسرے عمرہ تک درمیان کے (گناہوں) کے لیے کفارہ ہے اور حج مبرور(مقبول حج) کا بدلہ جنت کے سوا کچھ نہیں۔''

(صحیح البخاری :١٧٧٣)

❁ دوسری جگہ نبی ﷺ نے فرمایا:

((وَأَنَّ الْحَجَّ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهُ؟))

''بے شک حج پچھلے گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔''

(صحیح مسلم:١٢١)

10......عشرِ ذوالحجہ کے نوایام کا روزہ

نبی ﷺ نے عشرِ ذوالحجہ میں ہر نیکی کی ترغیب دی ہے، ظاہر ہے کہ روزہ ایک عظیم نیکی ہے جس کی ترغیب نبی ﷺ نے اپنے عمل سے دی ہے اور اس کی جزاء بذات خود اللہ تعالیٰ ہی دے گا۔

❁ حدیث میں ہے کہ:

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ تِسْعَ ذِي الْحِجَّةِ

"رسول اللہ ﷺ ذوالحجہ کے (پہلے) نو دنوں کا روزہ رکھا کرتے تھے۔"

(سنن ابی داود:۲٤۳۷)

11......یوم عرفہ کا روزہ

عرفہ کا دن بڑا ہی بابرکت اور فضیلت والا دن ہے، اس دن تمام حاجی میدان عرفات میں جمع ہوتے ہیں، اس دن غیر حاجیوں کے لیے روزہ رکھنا سنت ہے۔

❁ نبی ﷺ نے فرمایا:

((صِيَامُ يَوْمِ عَرَفَةَ، أَحْتَسِبُ عَلَى اللّٰهِ أَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ، وَالسَّنَةَ الَّتِي بَعْدَهُ))

"یومِ عرفہ کے روزہ کے متعلق مجھے اللہ سے امید ہے کہ وہ پچھلے ایک سال اور آنے والے ایک سال کے گناہوں کے لیے کفارہ بن جائے گا۔"

(صحیح مسلم:۱۱٦۲)

12......نماز عید کی ادائیگی

ہر مسلمان کو چاہیے کہ وہ خود بھی نماز عید اور خطبہ عید کے لیے عید گاہ جائے اسی طرح اپنے بچوں اور گھر کی خواتین کو بھی لے کر جائے، کیونکہ نماز عید اسلام کا ایک ظاہری شعار ہے جس میں حاضر ہر مسلم کی حاضری ضروری ہے۔

✸ خواتین کو بھی عید گاہ میں جانا چاہیے

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ دونوں عیدوں کے دن ہم حیض والی اور پردہ نشین (یعنی تمام) عورتوں کو عید گاہ لائیں تا کہ وہ مسلمانوں کے ساتھ نماز اور دعا میں شرکت کریں البتہ حیض والی عورتیں نماز نہ پڑھیں۔ میں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! ہم میں سے کسی کے

پاس چادر نہ ہو تو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی کوئی مسلمان بہن اسے اپنی چادر اڑھا لے۔

(صحیح البخاری :٣٤٤)

13......قربانی کرنا

اس دن قربانی سے بڑھ کر کوئی بھی عمل اللہ کے نزدیک محبوب نہیں۔

قربانی سے مراد وہ عمل ہے، جسے اللہ تعالیٰ کی رضا، حصول اجر وثواب اور اس کی بارگاہ کا قرب حاصل کرنے کے لیے سرانجام دیا جائے۔

❁ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ﴾

[سورة الانعام:١٦٢]

"کہو، میری نماز، میرے تمام مراسم عبودیت، (قربانی) میرا جینا اور میرا مرنا، سب کچھ اللہ رب العالمین کے لیے ہے۔"

❁ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ﴾ [سورة الكوثر:٢]

"پس تم اپنے رب ہی کے لیے نماز پڑھو اور قربانی کرو۔"

ان دو آیات میں اللہ تعالیٰ نے خالص رضائے الٰہی کے حصول کے لیے قربانی کرنے کا حکم دیا ہے۔

14......صدقات وخیرات کرنا

عشرہ ذوالحجہ کے ترغیبی اعمال میں سے ایک عمل صدقات وخیرات کرنا بھی ہے، قرآن وسنت میں اس عمل کی بڑی تاکید اور فضیلت بیان کی گئی ہے۔

❁ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ یَوْمٌ

لَا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴾

''اے لوگوں جو ایمان لائے ہو جو کچھ مال ومتاع ہم نے تم کو بخشا ہے، اس میں سے خرچ کرو قبل اس کے کہ وہ دن آئے، جس میں نہ خرید وفروخت ہوگی، نہ دوستی کام آئے گی اور نہ ہی سفارش چلے گی، اور ظالم اصل میں وہی ہیں، جو کفر کی روش اختیار کرتے ہیں۔''

* صدقہ قبر کی آگ کو بجھا دے گا

۞ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے

((إِنَّ الصَّدَقَةَ لَتُطْفِيءُ عَنْ أَهْلِهَا حَرَّ الْقُبُورِ، وَإِنَّمَا يَسْتَظِلُّ الْمُؤْمِنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي ظِلِّ صَدَقَتِهِ))

''بے شک صدقہ کرنے والوں سے صدقہ قبروں کی گرمی کو بجھائے گا۔ اور مؤمن قیامت کے دن اپنے صدقے کے سائے میں ہوگا۔''

(السلسلة الصحيحة للالبانى: ٣٤٨٤)

15......عشرہ ذوالحجہ اور تسبیحات وتکبیرات

عشرہ ذوالحجہ میں تسبیح وتہلیل اور کثرت سے ذکر الٰہی کی کی تلقین کی گئی ہے، اس مسئلہ میں امام، مقتدی، مرد، عورت، چھوٹا، بڑا، شہری، دیہاتی سب شامل ہیں۔

۞ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ ﴾[سورة الحج:٢٨]

''اور چندان مقررہ دنوں میں اللہ کا نام یاد کریں۔''

ان مقررہ دنوں سے بعض حضرات نے ذوالحجہ کا پہلا عشرہ مراد لیا ہے۔

(روح المعانى :١٤٥/١٧)

۞ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے

((مَا مِنْ أَيَّامٍ أَعْظَمُ عِنْدَ اللهِ وَلَا أَحَبُّ إِلَيْهِ الْعَمَلُ فِيهِنَّ مِنْ هٰذِهِ الْأَيَّامِ الْعَشْرِ، فَأَكْثِرُوا فِيهِنَّ مِنَ التَّهْلِيلِ وَالتَّكْبِيرِ وَالتَّحْمِيدِ))

”اللہ تعالیٰ کے نزدیک زیادہ عظیم اور پسندیدہ دن ذوالحجہ کے پہلے دس دنوں سے کوئی نہیں ہیں، لہٰذا تم ان دس دنوں میں تہلیل، لا الہ الا اللہ، تکبیر اللہ اکبر اور تحمید الحمدللہ جیسی تسبیحات کثرت کے ساتھ کیا کرو۔“

(مسند أحمد:٦١٥٤ قال الشيخ الأرنؤوط: صحيح)

سلف صالحین اس عشرہ میں نیک اعمال کا بہت اہتمام کیا کرتے تھے۔ جیسا کہ امام بخاری رحمہ اللہ نے بیان کیا ہے، کہ حضرت عمر منیٰ میں اپنے خیمہ میں بلند آواز سے تکبیر کہتے تھے جسے مسجد کے لوگ سنتے اور تکبیر کہتے اور بازار والے بھی تکبیریں کہنا شروع کر دیتے حتی کہ منیٰ تکبیروں سے گونج اٹھتا۔

(صحیح البخاری)

✿ تکبیرات کا کب آغاز اور کب اختتام کیا جائے؟

عشرہ ذوالحجہ میں تسبیحات و تکبیرات کا کب آغاز اور کب اختتام کیا جائے؟ اس کے متعلق علماء کی مختلف آراء ہیں:

✿ حافظ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

حضرت علی اور ابن مسعود رضی اللہ عنہما کے اقوال کی رُو سے راجح ترین موقف یہ ہے کہ تکبیرات کا آغاز نو ذوالحجہ کی صبح سے لے کر تیرہ ذوالحجہ کی عصر تک ہے۔

(فتح الباری:٢/٥٩٥)

✱ تکبیرات کے اوقات

ان ایام میں تکبیرات کہنے کے مخصوص اوقات اور مخصوص تعداد متعین نہیں ہے۔

امام بخاری رحمہ اللہ کی رائے کے مطابق تمام اوقات میں ہر ایک مرد و زن، صحت مند و بیمار اور مسافر و مقیم کے لیے تکبیرات کہنا مستحب عمل ہے۔

(فتح الباری:٢/٥٩٥)

نوٹ: ان ایام میں حائضہ عورتیں تکبیرات بھی کہیں گی اور دعائیں بھی کریں گی۔

(صحیح البخاری، کتاب العیدین:٩٧١)

❀ تسبیحات وتکبیرات کے الفاظ

١۔((اَللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ ، باربارکہیں ، اَللّٰهُمَّ أَنْتَ أَعْلَى وَأَجَلُّ مِنْ أَنْ تَكُونَ لَكَ صَاحِبَةٌ ، أَوْ يَكُونَ لَكَ وَلَدٌ ، أَوْ يَكُونَ لَكَ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ ، أَوْ يَكُونَ لَكَ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ ، وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ تَكْبِيرًا ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا ، اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنَا ،))

(السنن الكبرىٰ للبيهقي:٦٢٨٢)

٢۔((اَللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ ، وَأَجَلُّ اَللّٰهُ أَكْبَرُ ، وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ))

(مصنف ابن ابی شیبه:٥٦٤٦)

((اللهُ أَكْبَرُ ,اللهُ أَكْبَرُ ,اللهُ أَكْبَرُ ,وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ,اللهُ أَكْبَرُ وَأَجَلُّ ، اللهُ أَكْبَرُ عَلَى مَا هَدَانَا))

(السنن الكبرىٰ للبيهقي:٦٢٨٠)

❀ اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے محبوب چار کلمات

((لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ ، وَسُبْحَانَ اللهِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، وَاللهُ أَكْبَرُ))

(مسند أحمد:٢٠٢٤٤)

فوائد

١۔ یہ کلمات جہنم سے ڈھال، نجات اور جنت کی طرف پہنچانے والے ہیں۔

٢۔ یہ کلمات بندہ مؤمن کے گناہوں کو ایسے جھاڑ دیتے ہیں جیسا کہ موسم خزاں میں درخت کے پتے جھڑتے ہیں۔

٣۔ یہ کلمات زمین وآسمان کے درمیان خلاء کو اجر وثواب سے بھر دیتے ہیں۔

٤۔ یہ تسبیحات عرشِ باری تعالیٰ کے اردگرد پڑھنے والے کا تذکرہ کرتی ہیں۔

۵۔ان تسبیحات کے ساتھ جنت میں شجرکاری کی جاسکتی ہے۔
۶۔ ذکرواذکار کی کثرت سے اللہ تعالیٰ کی معیت حاصل ہوتی ہے۔

تنبیہ

یہ تکبیرات اجتماعی طور پر نہ پڑھی جائیں۔اس لیے کہ ان کا جہری پڑھنا نہ تو اللہ کے نبی ﷺ سے منقول ہے اور نہ ہی سلف صالحین کے عمل سے اس کا ثبوت ملتا ہے، بلکہ اس کا سنت طریقہ یہ ہے کہ ہر شخص انفرادی طور پر کثرت سے تکبیرات پڑھے۔

16......صغیرہ وکبیرہ گناہوں سے اجتناب

بندۂ مسلم کو عام دنوں اور مہینوں میں بھی صغیرہ وکبیرہ گناہوں سے بچنا چاہیے خصوصاً ذوالحجہ کے مہینے میں جو کہ حرمت والے مہینوں میں سے ایک ہے، یہ عشرہ اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ اس میں ہر قسم کے صغیرہ وکبیرہ گناہوں سے بچنے کا خاص طور پر اہتمام کیا جائے۔

❁ ارشاد باری تعالیٰ ہے

﴿اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ﴾ [سورة التوبه:۳٦]

''مہینوں کی گنتی اللہ کے نزدیک کتاب اللہ میں بارہ کی ہے، اسی دن سے جب سے آسمان وزمین کو پیدا کیا ہے ان میں سے چار حرمت وادب کے ہیں یہی درست دین ہے تم ان مہینوں میں اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو۔''

عشرہ ذوالحجہ میں جس طرح ہر نیکی کا ثواب بڑھ جاتا ہے ایسے ہی گناہوں کا ارتکاب بھی سنگین اور شدید رُخ اختیار کرلیتا ہے۔

✱ تفسیر جلالین میں ہے

''ان حرمت والے مہینوں میں گناہ کا وبال مزید بڑھ جاتا ہے۔''

(تفسیر جلالین ص:۱۵۸)

لہٰذا ایک مسلمان کو چاہیے کہ وہ ایسے تمام گناہوں اور نافرمانیوں سے بچے جو اللہ تعالیٰ کے قہر وغضب یا لعنت کا باعث ہوں، مثلاً: شرک وکفر، بدعات وخرافات کا شکار ہونا، والدین اور رشتے داروں سے زیادتی کرنا، کسی یتیم، مسکین کی عزت، مال اور جان کا ناحق قتل کرنا، سود، رشوت، زنا، چوری، دھوکہ، فریب، تکبر، حسد، بغض وکینہ، غیبت و چغلی، جھوٹ، ناچ گانا، بے پردگی اور بے حیائی جیسے قبیح وشیطانی اعمال کا ارتکاب کرنا۔

عشرہ ذوالحجہ کی خصوصیات

❀ خصوصیات عشرہ ذوالحجہ

اللہ تعالیٰ نے عشرہ ذوالحجہ کو مختلف عبادتوں کے ذریعہ خصوصیت بخشی ہے، اس پورے عشرہ میں اسلام کے اہم ترین اعمال انجام دیئے جاتے ہیں اور عبادتوں کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ اس لیے یہ مہینہ اسلامی تاریخ میں ممتاز اہمیت کا حامل ہے اور بعض خصائص کی وجہ سے اس کی اہمیت دیگر مہینوں سے زیادہ ہے۔

❀ پہلی خصوصیت (فضیلت وبرکت والا عشرہ)

اس عشرے کی پہلی خصوصیت یہ ہے کہ عشرہ ذوالحجہ کے پہلے دس ایام وہ ہیں جن کے ''افضل الایام'' ہونے کی شہادت نبی مہربان ﷺ نے دی ہے اور ان میں نیک اعمال کی بڑی تاکید فرمائی ہے بلکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ایک مقام پر ان ایام کی قسم بھی کھائی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ان ایام کی قسم کھانا ہی ان کی عظمت اور فضیلت کی سب سے بڑی دلیل ہے۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہم ان دس دنوں کو عظیم غنیمت جانیں اور ان میں خوب تلاوت قرآن، ذکر اذکار، اعمال صالحہ، نماز باجماعت کی ادائیگی، صدقہ وخیرات کریں اور نفلی روزوں کا اہتمام کریں۔

❀ دوسری خصوصیت (حرمت والا مہینہ)

اس عشرے کی دوسری خصوصیت ہے کہ یہ حرمت والے مہینوں (ذوالقعدہ، ذو

الحجہ، محرم، رجب) میں آتا ہے، ان حرمت والے مہینوں کا احترام ہمارے اوپر فرض ہے، یہی وجہ ہے کہ ان میں لڑنا، خون ریزی کرنا قطعی حرام ہے۔

❀ تیسری خصوصیت (حج کا عشرہ)

اس عشرے کی تیسری خصوصیت ہے کہ یہ ارکانِ اسلام میں سے بہت بڑے رکن حج بیت اللہ کا عشرہ ہے، دنیا بھر سے مسلمان حج جیسے عظیم فریضہ کو اس عشرے میں ادا کرتے ہیں۔

❀ ارشاد باری تعالیٰ ہے

﴿اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ﴾ [سورة البقرة:١٩٧]

''حج کے مہینے مقرر ہیں۔''

شوال اور ذی القعدہ سفر حج کے لیے اور ذی الحجہ کا مہینہ بتاریخ ۸ تا ۱۳ تک ارکانِ حج کی ادائیگی کے لیے۔

❀ چوتھی خصوصیت (مطلق تکبیرات کی مشروعیت)

راجح ترین مؤقف کے مطابق اسی عشرہ ذوالحجہ کی نو ذوالحجہ کی صبح سے لے کر تیرہ ذوالحجہ کی عصر تک تکبیرات پڑھی جاتی ہیں۔

(فتح الباری:۲/۵۹۵)

نوٹ: یکم ذوالحجہ سے تکبیرات پڑھنے کے متعلق کوئی صحیح اور واضح دلیل ثابت نہیں۔

❀ پانچویں خصوصیت (یوم عرفہ)

اس عشرے کی پانچویں خصوصیت یہ ہے کہ ان ایام میں یوم عرفہ ہے، جو حج کا اصل دن ہے اور اسی میں حج کا سب سے بڑا رکن (وقوف عرفہ) ادا کیا جاتا ہے، یہ وہ دن ہے جس میں اللہ تعالیٰ اہل عرفات کے لیے عام معافی کا اعلان کرتا ہے اور اس میں سب سے زیادہ اپنے بندوں کو جہنم سے آزادی عطا کرتا ہے، شیطان اس دن سب سے زیادہ پریشان ہوتا ہے بلکہ اللہ کے تمام دشمن اس دن ذلیل وخوار ہوتے ہیں، اس بناء پر یہ کہا جا سکتا

ہے اگر ایامِ عشرہ ذوالحجہ میں سے کسی دن کو کوئی فضیلت نہ ہوتی تو صرف یومِ عرفہ ہی ان سارے ایام کی فضیلت کے لیے کافی ہوتا۔

❁ نبی ﷺ نے فرمایا:

((صِيَامُ يَوْمِ عَرَفَةَ، أَحْتَسِبُ عَلَى اللهِ أَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ، وَالسَّنَةَ الَّتِي بَعْدَهُ،))

''یومِ عرفہ کے روزہ کے متعلق مجھے اللہ سے امید ہے کہ وہ پچھلے ایک سال اور آنے والے ایک سال کے گناہوں کے لیے کفارہ بن جائے گا۔''

(صحیح المسلم:١١٦٢)

❁ چھٹی خصوصیت (قربانی)

اسی عشرہ ذوالحجہ میں قربانی کا اہم ترین عمل ادا کیا جاتا ہے، صاحب حیثیت مسلمان خلوص دل سے اپنے جانور اللہ کے لیے قربان کرتے ہیں، یہ بظاہر جانور کے گلے پہ چھری چلانے کا عمل ہے لیکن دراصل یہ ابراہیم علیہ السلام کی ایسی سنت ہے جس میں مسلمان اپنی ہر قیمتی چیز کو اللہ کے راستہ میں قربان کرنے کا تصور پیش کرتا ہے۔

❁ ساتویں خصوصیت (بال اور ناخن کٹوانے کی ممانعت)

جو شخص قربانی کرنے کا ارادہ رکھتا ہو وہ ذوالحجہ کا چاند نظر آنے کے بعد، نہ سر کے بال کٹوائے یا منڈوائے، نہ مونچھیں کتروائے، نہ زیر ناف بال مونڈے، نہ زیر بغل بال کاٹے یا اُکھاڑے اور نہ ہی ناخن ترشوائے حتیٰ کہ وہ قربانی کر لے، اور اگر وہ بال یا ناخن کاٹ لے تو ایسی صورت میں وہ کثرت سے استغفار کرے، اس پر کوئی فدیہ یا جرمانہ نہیں ہے۔

❁ آٹھویں خصوصیت (عیدالاضحیٰ)

اسی عشرہ ذوالحجہ میں مسلمان اپنی دوسری بڑی اور اہم عید عیدالاضحیٰ مناتے ہیں، اسلام نے اپنے ماننے والوں کو ایک سال میں خوشی کے لیے دو تہوار دیے ہیں، (عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ)

❀ نویں خصوصیت (اُمہات العبادات کا اجتماع)

❀ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

عشرہ ذوالحجہ کا دیگر عشروں سے ممتاز ہونے کا جو سبب ظاہر ہے وہ یہ کہ اس عشرہ میں اُمہات العبادات (ارکان اسلام) جیسے: نماز، روزہ، صدقہ خیرات، حج اور قربانی وغیرہ جمع ہو گئیں، دوسرے عشروں میں ان ارکان اسلام کا بیک وقت جمع ہونا ناممکن ہے۔

(فتح الباری:٢ / ٢٦٠)

* ان تمام خصوصیات کی بناء پر اس عشرہ کی اہمیت اور افضلیت ہر دو چند ہو جاتی ہے۔

سلف صالحین اور عشرہ ذوالحجہ

❀ سلف صالحین کے نزدیک اس عشرے کی فضیلت

❀ ابو عثمان الہندی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

سلف تین عشروں کو بہت عظیم سمجھتے تھے

(1) ماہِ محرم الحرام کا پہلا عشرہ، (2) ذی الحجہ کا پہلا عشرہ۔ اور، (3) رمضان المبارک کا آخری عشرہ۔

(الدر المنثور:٨/١/٥٠١)

* حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

”ہمارے ہاں یعنی حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین میں یہ کہا جاتا تھا کہ اس عشرہ کا ہر دن فضیلت میں ایک ہزار دنوں کے برابر ہے، جبکہ عرفہ (یعنی نو ذوالحجہ) کا دن دس ہزار دنوں کے برابر ہے۔“

(شعب الایمان:٣/٣٥٨، تاریخ لابن عساکر:٥٤/٢٣٩)

سلف صالحین کی محنت

✱ حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ شہید کا عمل

آپ کا عمل یہ تھا کہ جب عشرہ ذوالحجہ شروع ہوتا تو آپ عبادت میں ایسی سخت محنت فرماتے کہ معاملہ طاقت سے باہر ہونے لگتا اور آپ فرمایا کرتے تھے لوگو! ان راتوں میں اپنا چراغ نہ بجھایا کرو یعنی ساری رات تلاوت و عبادت میں رہا کرو۔

(سیر اعلام النبلاء: ٤/٣٢٦)

سلف صالحین اور روزہ

✱ حضرت حسن بصری رحمہ اللہ فرماتے تھے:

''کہ عشرہ ذوالحجہ کا ہر روزہ دو مہینوں کے روزوں کے برابر ہے۔''

(الدر المنثور: ٨/٥٠١)

٢۔ محمد بن سیرین، امام مجاھد رحمہ اللہ عشرہ ذوالحجہ کے نو ایام کا روزہ رکھتے تھے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ: ٢/٣٠٠)

✱ امام اوزاعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

عشرہ ذوالحجہ میں کیا ہوا عمل اس مجاھد فی سبیل کے مترادف ہے، جو اس عشرے کے دنوں میں روزہ اور راتوں میں عبادت کرتا ہو اور اس طرح وہ اللہ کے راستہ میں شہید ہو جائے۔

(شعب الایمان: ٣/٣٥٥)

سلف صالحین اور اللہ کا ذکر

سلف صالحین اس عشرے میں کثرت سے اللہ کا ذکر کیا کرتے تھے۔

✱ امام مجاھد رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابن عمر رضی اللہ عنہ خاص طور پر عشرہ ذوالحجہ کے ایام میں بازار کی طرف جاتے اور زور زور سے تکبیرات کہتے، حتیٰ کہ لوگ بھی ان کے ساتھ تکبیرات کہنا شروع ہو جاتے، وہ دونوں بزرگ صرف اسی کام کی غرض سے بازار جاتے تھے۔''

(أخبار مكة للفاكهي:٣/١٠)

✱ امام مجاھد رحمہ اللہ کا طرز عمل

آپ عشرہ ذوالحجہ کے طواف میں قراءۃ کو ناپسند کرتے تھے اور اس میں صرف تسبیحات، تہلیلات اور تکبیرات کو پسند کرتے تھے۔

(اخبار مكة للفاكهي:١/٢٢٥)

✱ مسکین ابی ہریرۃ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

''میں نے مجاھد سے سنا کہ ایک آدمی عشرہ ذوالحجہ میں تکبیرات کو بلند کرتا تو اس کو سن کر اہل مسجد اس قدر بلند آواز سے تکبیرات کہتے کہ ان کی آواز اہل وادی تک پہنچتی پھر ان کی آواز سے اہل ابطح گونج جاتا گویا کہ اس سارے عمل کی بنیاد ایک آدمی کی بنا پر تھی۔''

(مصنف ابن ابی شیبه:٣/٢٥٠)

✱ ثابت البنانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

''مکہ مکرمہ کے بازاروں میں آج تک لوگ عشرہ ذوالحجہ میں تکبیرات بلند کرتے تھے۔''

(أخبار مكة للفاكهي:٣/١٠)

سلف صالحین اور تعظیم

بعض محدثین کرام کا طرز عمل یہ تھا کہ جیسے ہی عشرہ ذوالحجہ شروع ہوتا وہ اپنے اسباق میں ضعیف احادیث بیان کرنا بالکل بند کر دیتے حالانکہ ان احادیث کے ساتھ یہ بتایا جاتا تھا کہ یہ ضعیف ہیں مگر ان ایام کے تقدس کا ایسا احترام کہ ضعیف حدیث زبان پر نہ لاتے۔

* امام البرذعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

”میں نے ابوزرعہ سے ابن ابی ہالہ کی اس حدیث کے متعلق سوال کیا جس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی عشرہ ذوالحجہ میں کیفیت بیان کی گئی ہے تو اس نے مجھے وہ حدیث سنانے سے انکار کر دیا، اور مجھے کہا! اس حدیث میں کلام ہے اس لیے میں اس کے بیان کرنے کو درست نہیں سمجھتا میرے اصرار کرنے پر اس نے کہا! اس سوال کو عشرہ ذوالحجہ کے گذرنے تک مؤخر کر دے کیونکہ میں ایسی احادیث اس عشرے میں بیان کرنا ناپسند کرتا ہوں۔“

(سوالات البرذعی لابی زرعہ الرازی:۲/۵۵۰)

بعض اسلاف کا ان ایام میں عبادت کا یہ رنگ تھا کہ تعلیم وتدریس تک چھوڑ دیتے کہ اس میں کچھ نہ کچھ قیل وقال ہوجاتی ہے بس خود کو ذکر وعبادت کے لیے وقف کر دیتے۔

سلف صالحین اور مختلف اعمال

سلف صالحین اس عشرے میں زیادہ سے زیادہ نیک اعمال کیا کرتے تھے۔

* حضرت عبداللہ بن زبیر رحمہ اللہ

ان مبارک ایام میں پابندی اور باقاعدگی کے ساتھ ظہر تا عصر منبر پر جلوہ افروز ہوتے اور لوگوں کو حج کے احکامات تلقین فرماتے۔

(أخبار مكة للفاكهي:۳/۶۰)

* ابن ابی معین رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

”میں نے جابر بن زید اور ابا العالیہ رحمہما اللہ کو دیکھا کہ وہ عشرے میں عمرہ کیا کرتے تھے۔“

(مصنف ابن ابی شیبہ:۳/۱۶۰)

* ابن عساکر رحمہ اللہ مشہور مورخ

وہ رمضان المبارک کے آخری عشرے کا اعتکاف کرتے اور پھر عشرہ ذوالحجہ بھی پورا اعتکاف میں گزارتے۔

(تذكرة الحفاظ:٤/١٣٣٢)

عشرہ ذوالحجہ کے فضائل، خصائص، اعمال اور اس میں سلف صالحین کے شوقِ عبادت واطاعت کو ذہن نشین رکھتے ہوئے ہمیں بھی چاہیے کہ ہم ان ایام کو غنیمت جانیں، ان میں زیادہ سے زیادہ نیک اعمال کرنے کی کوشش کریں، اور ان مبارک ایام میں غیر ضروری حرکات وسکنات سے گریز کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی عبادت واطاعت میں مشغول رہیں۔ اسی طرح تلاوت کلامِ پاک، مسنون اذکار، تسبیحات وتکبیرات، صدقات وخیرات، اور ان کے علاوہ دیگر نیک اعمال میں کچھ اضافہ کریں اور گناہوں سے حسب استطاعت بچنے کی کوشش کریں مزید نفلی روزوں کا جہاں تک ہو سکے اہتمام کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو نیک اعمال کرنے کی توفیق عطا فرمائے، آمین۔

کتبہ

حافظ شفیق الرحمان زاہد

بتاریخ: 10 اگست 2017

۱۷ ذوالقعدہ ۱۴۳۸ھ

بروز جمعرات

الحکمۃ انٹرنیشنل

شعبہ جات کا تعارف

(1) ایجوکیشنل سسٹم (Educational Sistem)

اس پروگرام کے تحت ایک ایسے تعلیمی نظام کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جس میں کالجز اور یونیورسٹیز کے طلبا کو بلا معاوضہ ہاسٹل اور میس کی سہولت فراہم کرتے ہوئے انہیں روزانہ تین گھنٹے کی کلاس میں دین کے وہ تمام بنیادی علوم پڑھائے جاتے ہیں جو ایک مسلمان کے لیے نہایت ضروری ہیں۔ ہر سبجیکٹ کے لیے اس کا سپیشلسٹ الگ استاذ مقرر ہے اور تعلیم کے لیے جدید ذرائع استعمال کیے جاتے ہیں۔ نصاب میں ترجمہ وتفسیر، حدیث، عقیدہ، سیرت اور عربی گرامر کے علاوہ حفظ قرآن، تلفظ کی درستگی، روزمرہ کے اذکار اور ادعیہ مسنونہ شامل ہیں۔ یہ کورس 2 سال کے دورانیہ اور 4 سمسٹرز پر مشتمل ہے۔

(2) تحقیق وتالیف (Research Centre)

اس شعبے کے تحت سلیس، سہل اور عام فہم انداز میں مستند اسلامی لٹریچر تیار کر کے عوام الناس کی راہنمائی اور تبلیغ کی غرض سے مفت تقسیم کیا جاتا ہے۔ اہم عربی کتب کا اردو ترجمہ اور جدید مسائل پر کتب تالیف کی جاتی ہیں اور ایک سلسلہ وار علمی وتحقیقی میگزین کی اشاعت بھی اسی شعبے کے تحت عمل میں لائی جارہی ہے۔ ’’سلسلۃ الکتاب والحکمۃ‘‘ کے نام سے مواقع اور مواسم کی مناسبت سے مختلف موضوعات اور اہم مسائل پر بروشرز کی ایک سیریز جاری ہے۔ اسی طرح متعدد قسم کے علمی واصلاحی فلیکسز سینکڑوں کی تعداد میں پرنٹ کروا کر تقسیم کیے جاتے ہیں۔ نیز اس شعبے کا ایک امتیازی اقدام یہ ہے کہ اہلِ علم کی راہنمائی اور سرپرستی میں ہر خطبہ جمعہ کا ایک موضوع منتخب کیا جاتا ہے اور پھر خطباء کو اس موضوع پر علمی وتحقیقی مواد فراہم کیا جاتا ہے، تاکہ ہر مسجد میں صحت واستناد کا حامل خطبہ دیا جا سکے اور فروعی اختلافات سے بالاتر ہو کر عوام کو اجتماعی مسائل اور متفقہ دینی احکام سے آگاہ کیا جاسکے۔

(3) دعوت وتبلیغ (Islamic Preaching)

اس پروگرام کے تحت مختلف جگہوں پر دروسِ قرآن وحدیث کا انعقاد کیا جاتا ہے اور اس کے لیے مستند سکالرز اور اہل علم کی خدمات لی جاتی ہیں۔ اس سلسلے میں مرد وخواتین کے لیے جداگانہ موضوعات کا انتخاب اور علیحدہ علیحدہ دروس کا انتظام کیا جاتا ہے۔ نیز اس ادارے سے مختلف علاقوں کی طرف تبلیغِ دین کے لیے جماعتیں نکالی جاتی ہیں۔

(4) میڈیا اینڈ ورکشاپس (Media & Workshops)

الحکمہ؛ اپنا پیغام لوگوں تک پہنچانے کے تمام ممکنہ وسائل بروئے کار لانے کا عزم رکھتا ہے۔ اسی لیے ادارے نے سوشل میڈیا پر پیجیز اور گروپس کے علاوہ ویب سائٹ بھی لانچ کی ہے، جس پر روزانہ کی بنیاد پر درسِ قرآن اور درسِ حدیث کا سلسلہ جاری ہے، اس کے علاوہ آن لائن فتاویٰ کی سہولت موجود ہے اور علمی و تحقیقی اسلامی کتب کا مطالعہ بھی کیا جا سکتا ہے، نیز مختلف عالمی قراء کی آواز میں تلاوتِ قرآن، جید علماء اور سکالرز کے اصلاحی بیانات اور دروس، انٹرنیشنل سپیکرز کی ورکشاپس اور مفید معلوماتی ویڈیوز اور آڈیوز بھی اَپ لوڈ کی جاتی ہیں۔ اس شعبے کا ایک امتیازی پروگرام تربیتی ورکشاپس کا انعقاد ہے، جو مختلف عنوانات اور مختلف مقامات پر ہفتہ وار منعقد کی جاتی ہیں۔ ان ورکشاپس میں پیش آمدہ عصری مسائل اور جدید چیلنجز پر لیکچرز کا اہتمام کیا جاتا ہے اور اسلام کی عصری اسلوب کے مطابق تفہیم کی کوشش کی جاتی ہے۔

(5) خدمت خلق (Welfare)

اس شعبے کے تحت مستحق دینی گھرانوں کی ماہانہ بنیادوں پر کفالت کی جا رہی ہے، بیماری اور دیگر خوشی و غمی کے مواقع پر مستحق افراد کی حسب استطاعت معاونت کی جاتی ہے، کمزور معاشی حالت والے افراد کو مشروط طور پر اور مخصوص رقم تک قرضِ حسنہ دینے کی سہولت بھی ہے، نیز نادار مریضوں کے لیے فری ڈسپنسری بھی قائم کی گئی ہے اور مختلف ہاسپٹلز سے ان کے علاج میں تعاون کے لیے ڈاکٹرز کو سفارش بھی کی جاتی ہے۔ علاوہ ازیں روحانی و جادوئی امراض سے متاثرہ لوگوں کا قرآن وسنت کی روشنی میں دَم کے ذریعے علاج کیا جاتا ہے۔

عمارت کی ضرورت

وسائل کی قلت اور جگہ کی کمی کی بنا پر یہ کام ابھی محدود سا ہے۔ تاہم آئندہ کے لیے اسے وسیع پیمانے پر پھیلانے کا بھرپور عزم رکھتے ہیں۔ جس میں کم ازکم دو کنال کی تین منزل عمارت مطلوب ہے۔ جو چار وسیع کلاس رومز اور دو سو طلباء کی رہائش کے ساتھ ساتھ، کمپیوٹر لیب، کھانے کا ہال، مسجد، لائبریری، تین فیملی رہائشیں، پارکنگ، آڈیٹوریم، مہمان خانہ پر مشتمل ہو۔ بعد ازاں اسی طرز کے مراکز لاہور سمیت پاکستان کے دیگر شہروں میں حسب استطاعت قائم کیے جائیں۔

شعبہ جات: ❀ ایجوکیشنل سسٹم ❀ تحقیق وتالیف ❀ دعوت وتبلیغ ❀ میڈیا اینڈ ورکشاپس ❀ خدمت خلق

A/C No. 0592929131002741 Branch Code : 0727
A/C Title: Hafiz Shafique ur Rehman
MCB Bank, Illaqa Nawab Sahib Branch Raiwind Road, Lahore

شعبہ تحقیق و تالیف الحکمۃ انٹرنیشنل کے زیر اہتمام سلسلۃ الکتاب والحکمۃ

کی اشاعت پیشِ خدمت



پس تو اپنے رب کے لیے نماز پڑھ اور قربانی کر (القرآن)



قربانی کی کھالیں



حصہ	-/9000
گائے	-/63000
بکرا	-/16000

(رجسٹرڈ)

الحکمۃ ٹرسٹ

کو دیجیے

جہاں کالجز اور یونیورسٹیز کے مستحق طلبا کے لیے فری رہائش اور کھانے کا انتظام کیا گیا ہے اور اس کے ساتھ انہیں روزانہ 3 گھنٹے دینی تعلیم دی جاتی ہے۔ نیز اس ادارے کے تحت دعوت وتبلیغ، تحقیق وتالیف، فہم قرآن کلاسز اور رفاہی وفلاحی امور کے شعبہ جات کام کر رہے ہیں۔
شعبہ ویلفیئر کے تحت مستحقین کو ماہانہ مفت راشن، مفت علاج اور قرضِ حسنہ کی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔ آپ کی عطیہ کی ہوئی ایک کھال یا اُس کی رقم نیکی کے بہت سے کاموں کے اجراء کا باعث بن سکتی ہے۔

رابطہ حافظ محمد کوثر زمان ناظم ادارہ: 03014843312

A/C No. 0592929131002741 Branch Code : 0727 A/C Title: Hafiz Shafique ur Rehman
MCB Bank, Illaqa Nawab Sahib Branch Raiwind Road, Lahore

حافظ شفیق الرحمن زاہد (مدیر ادارہ) D.1-5 ٹاؤن شپ، نزد پائپ سٹاپ، مادر ملت روڈ، لاہور 0301 / 0335-5989211
alhikmah.intl@gmail.com Al-hikmah International www.alhikmahinternational.com